10 جولائی 2012ء

ترسیلات زر پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 13 بلین ڈالر کی سطح عبور کر گئیں

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے وطن بھیجی جانے والی ترسیلات زر گذشتہ مالی سال (12-2011) کے دوران ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 13 بلین ڈالر کی سطح عبور کر گئیں۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے مالی سال 12-2011 جس کا اختتام 30 جون 2012 کو ہوا، کے دوران ورکرز ریمی ٹینس کی مد میں 13,186.58 ملین ڈالر کا زرمبادلہ وطن بھیجا، جو اس سے پہلے کے مالی سال (11-2010) کی ترسیلات زر 11,200.97 ملین ڈالر کے مقابلے میں 17.73 فیصد کی متاثر کن نمو کو ظاہر کرتا ہے۔

ستمبر (890.42 ملین ڈالر) اور نومبر (924.92 ملین ڈالر) کے علاوہ پاکستانی ورکرز نے گذشتہ مالی سال کے دس مہینوں میں 1 بلین ڈالر سے زیادہ رقوم وطن بھیجیں۔ دنیا کے تمام ملکوں کی جانب سے گذشتہ مالی سال موصول ہونے والی ترسیلات زر میں اضافہ دیکھا گیا۔ ترسیلات زر میں گذشتہ مالی سال ہونے والی تقریباً تمام نمو بینکاری ذرائع سے ہوئی ہے۔

جولائی۔جون 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی ملکوں کی جانب سے بالترتیب 3,687.00 ملین ڈالر، 2,848.86 ملین ڈالر، 2,334.47 ملین ڈالر، 1,521.10 ملین ڈالر، 1,495.00 ملین ڈالر اور 364.79 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ اس سے پہلے کے مالی سال 2011 میں جولائی جون کی مدت کے دوران بالترتیب 2,670.07 ملین ڈالر، 2,597.74 ملین ڈالر، 2,068.67 ملین ڈالر، 1199.67 ملین ڈالر، 1,306.18 ملین ڈالر اور 354.76 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجی گئی تھیں۔ گذشتہ مالی سال (12-2011) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ملکوں کی جانب سے 935.36 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال (11-2010) میں ان ملکوں سے 1,003.81 ملین ڈالر موصول ہوئے تھے۔

جولائی۔جون 2012 کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلات زر 1,098.88 رہیں جو اس سے پہلے کے مالی سال میں 933.41 ملین ڈالر تھیں۔ اس طرح اس میں 17.73 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

اوورسیز پاکستانیوں نے جون 2012 کے دوران 1,117.48 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں جبکہ یہ 11-2010 کے اسی مہینے میں 1,104.56 ملین ڈالر تھیں۔ گذشتہ ماہ یعنی جون 2012 میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ اور جی سی سی ملکوں (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی ملکوں کی جانب سے بالترتیب 333.68 ملین ڈالر، 219.14 ملین ڈالر، 206.60 ملین ڈالر، 128.12 ملین ڈالر، 126.72 ملین ڈالر اور 29.24 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ جون 2011ء میں بالترتیب 291.55 ملین ڈالر، 270.04 ملین ڈالر، 204.64 ملین ڈالر، 121.35 ملین ڈالر، 106.20 ملین ڈالر اور 33.83 ملین ڈالر کی ترسیلات زر کی آمد ہوئی تھی۔ جون 2012ء کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ملکوں سے 73.98 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ 11-2010 کے اسی مہینے میں 75.95 ملین ڈالر کی ترسیلات زر کی وطن میں آمد ہوئی تھی۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق قومی حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے نفاذ کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرون ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات زر کی ادائیگی کے لیے فعال عنصر ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار ادا کرنا اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انیشیٹو 'پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات زر کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات زر کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

☆☆☆